

بعدالت جناب علاقہ مجسٹریٹ صاحب علاقہ تھانہ شاہ لطیف ٹاؤن کراچی

تاریخ وقت وقوعہ 20-09-2014 بوقت 0900 بجے

ضلع ملیر

تھانہ شاہ لطیف ٹاؤن

453/2014

الزام نمبر

تھانہ سے رواگئی کی تاریخ و وقت بذریعہ ایک

01	تاریخ وقت رپورٹ	24-09-2014 بوقت 1830 بجے
02	نام سکونت اطلاع دہندہ و مستغیث رپٹ نمبر 40	غلام محمد ولد حاجی خان قوم لنڈ بلوچ عمر 60 سال سکنہ یوسف عرفانی گوٹھ بھینس کالونی موٹر ملیر کراچی فون نمبر 0300-3424851 شناختی کارڈ نمبر 1-42501-0302202
03	مختصر کیفیت جرم (مع دفعہ) و مال اگر کچھ کھویا گیا ہے	بجرم دفعہ 114/302/506-B/34 تپ مقتول واجد علی عرف آکاش ولد غلام محمد عمر 22 سالہ بحوالہ PM نمبری 792/14
04	جائے وقوعہ و فاصلہ تھانہ سے اور سمت	نزد بھینس کالونی موٹر سندھ مٹن اینڈ چکن شاپ یوسف عرفانی گوٹھ گلی نمبر 1 ملیر کراچی بفاصلہ قریب 01 کلومیٹر از تھانہ
05	کاروائی متعلقہ تفتیش اگر اطلاع درج کرنے میں کچھ توقف ہوا ہو تو اس کی وجہ بیان کی جائے۔	توقف منجانب مدعی تفتیش مقدمہ SIO صاحب تھانہ ہذا کریں گے۔

ابتدائی اطلاع نیچے درج کریں

دستخط - عہدہ :- SI

زبانی مدعی کالم نمبر ۲ نے بیان کیا کہ پتہ بالا پر ہمراہ اپنی فیملی کے رہائش پذیر ہوں اور مرغیوں بکروں کا گوشت فروخت کرنے کا کاروبار کرتا ہوں میری ایک دکان گلی نمبر 01 یوسف عرفانی گوٹھ نزد بھینس کالونی موٹر سندھ مٹن اینڈ چکن کے نام سے ہے جس کو میرا بیٹا واجد علی عرف آکاش عمر 22 سالہ چلاتا تھا مورخہ 14-09-20 کو میں اور میرا بھائی شاہ محمد - سالہ محمد اشرف ولد عبدالحسین اپنی دکان کے پاس کھڑے تھے اور میرا بیٹا واجد علی عرف آکاش دکان میں موجود تھا کہ بوقت قریب 09 بجے صبح دو موٹر سائیکل پر سوار چھ اشخاص دکان کے پاس آ کر کے 1 وحید ولد سلیمان کاندڑا اپنی موٹر سائیکل پر اشارت کر کے بیٹھا ہا دوسری موٹر سائیکل پر نامعلوم شخص اشارت کر کے بیٹھا ہا جس کو سامنے آنے پر شناخت کر سکتے ہیں باقی چاروں جو کہ ہمارے پڑوسی ہیں اور کچھ ان کے رشتے دار ہیں جن میں امجد ولد اللہ ورا یوسف حکیم 2 محمد علی ولد زبیر 3 اعجاز ولد نور محمد 4 قربان ولد پگل جن کا تعلق کاندڑا قوم سے ہے یہ چاروں دکان میں داخل ہوئے ہم نے دیکھا اعجاز ولد نور نے میرے بیٹے واجد علی عرف آکاش کو پکڑا اور قربان نے زور سے محمد علی اور امجد کو کہا کہ واجد علی کو جان سے مار دو کیونکہ اس نے میری عزت خراب کی ہے جس پر محمد علی اور امجد نے اپنے اپنے نیپے سے اپنے اپنے TT پستول نکال کر دونوں نے میرے بیٹے کو جان سے مار دینے کی نیت سے فائرنگ شروع کر دی جن کی فائرنگ سے میرا بیٹا شدید زخمی ہو کر گر گیا ملازمان نے آتے ہی ہمیں دھکیا دی تھیں کہ اگر آپ لوگ قریب آئے یا مزاحمت کی تو تمہیں جان سے مار دیں گے ہم ڈر گئے اور وہ چھ ملازمان اپنی اپنی موٹر سائیکلوں پر سوار ہو کر یوسف گوٹھ میں فرار ہو گئے ہم نے دیکھا کہ میرا بیٹا واجد علی عرف آکاش دکان کے اندر خون میں لت پٹ پڑا ہوا تھا جس کے سر گردن اور جسم کے دیگر حصوں میں گولیاں لگی تھی میں اپنے بیٹے کو اس حالت میں دیکھ کر اپنے حواس قائم نہ رکھ سکا تھوڑی سیٹھیلے پر معلوم ہوا میرے بیٹے کو شمس الدین ابوبینس میں جناح ہسپتال لے گیا میرے دیگر بیٹے وہ گوٹھ کے لوگ بھی ہسپتال گئے جناح ہسپتال سے میرے بیٹے زبیر احمد نے ذریعہ فون اطلاع دی کہ واجد علی انتقال کر گیا ہے جناح ہسپتال سے ڈاکٹری کاروائی کے بعد میرا بیٹا زبیر احمد و دیگر لوگ واجد علی کی نعش یوسف گوٹھ لے آئے اور پھر ہم لوگ واجد علی کی نعش آباؤں گاؤں لاڑکانہ لے گئے اور تدفین عمل میں لائی لوگ اور رشتہ دار افسوس کے لئے آتے رہے ہیں میں امر و زکراچی آیا اور تھانہ پر حاضر ہو کر رپورٹ کرتا ہوں میرا دعویٰ ملزم قربان ولد پگل پر پرانی رنجش کی بناء پر ملازمان نے نیت مشترک ہو کر اعجاز ولد نور محمد نے میرے بیٹے کو پکڑا اور قربان ولد پگل کے کہنے پر امجد ولد اللہ ورا یوسف حکیم محمد علی ولد محمد زبیر نے اپنے اپنے پستول نکال کر فائرنگ کر کے میرے بیٹے واجد علی عرف آکاش کو ہلاک کرنے اور ہمیں جان سے مارنے کی دھکیا دینے کا ہے دستخط اردو مدعی کاروائی پولیس :-

میں ڈیوٹی افسر SIP محمد اکبر تصدیق کرتا ہوں کہ رپورٹ حسب گفتہ مدعی لفظ بہ لفظ تحریری کی گئی مدعی کو پڑھ کر سنائی گئی جس نے درست تسلیم کرتے ہوئے زیر رپورٹ دستخط کئے بیان مضمون رپورٹ سے نوعیت جرم دفعہ 114/302/506-B/34 تپ کی حد کو پہنچتا یا کہ مقدمہ ہذا برخلاف ملازمان متذکرہ بالا قائم کیا جا کر نقل FIR و جملہ کاروائی زیر دفعہ 174 ضف مقتول متذکرہ بالا برائے آئندہ تفتیش SIO صاحب تھانہ ہذا کے سپرد کی جا رہی ہے بقول FIR حسب قاعدہ تقسیم ہوگی۔ دستخط انگریزی

